© rasailojaraid.com

رفتارِ تحقیق

○ ۱۹۹۵ء میں سید جاوید اقبال کو ان کے مقالے "اردو میں تبصرہ نگاری" پر سندھ یونیورسٹی کی طرف سے ایم فل اردو کی ڈگری کے لیے کامیاب قرار دیا گیا۔ ان کے مقالے کے نگراں ڈاکٹر نجم الاسلام تھے۔ اس کامیابی کے بعد وہ پی ایچ ڈی کی ڈگری کے لیے امیر مینائی کے مطبوعہ و غیر مطبوعہ مکتوبات کے مطالعے کی طرف متوجہ ہیں۔ امیر کے غیر مطبوعہ مکتوبات کا ایک نہایت قابل لحاظ ذخیرہ ان کی دسترس میں ہے۔

○ ۱۹۹۵ء میں عدنان محمود صدیقی "مرزا فرحت اللہ بیگ : شخصیت اور فن" پر ایم فل اردو کے لیے اپنا مقالہ پیش کر چکے ہیں اور جلسۂ مدافعت کا مرحلہ کامیابی کے ساتھ طے کر چکے ہیں۔ دیگر مراحل باقی ہیں۔

○ ۱۹۹۵ء میں، شعبۂ تعلیمات حکومت بلوچستان کے نامزد کردہ اسکالر مجیب الرحمان یوسفی پی ایچ ڈی اردو کے لیے اپنا مقالہ "ڈپٹی نذیر احمد کے محاورات" پر پیش کر چکے ہیں اور جملہ مراحل سے گزرنے کے بعد، نتیجے کے اعلان کے منتظر ہیں۔ ان کے مقالے کے نگراں ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں ہیں۔

© rasailojaraid.com